



## سوال

(241) موسم کے لحاظ سے قیمت میں اضافہ و کمی کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ملتان سے امان اللہ خان دریافت کرتے ہیں کہ گندم چاول اور چنا وغیرہ کم قیمت کے موسم میں جمع کر کے سردیوں میں زیادہ قیمت پر فروخت کرنا شرعاً کیسا ہے کیا یہ ذخیرہ اندوزی تو نہیں جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ میں ممنوع ذخیرہ اندوزی یہ ہے کہ ایسی اشیاء جو عام لوگوں کی ضروریات کے لئے ہوں انہیں اس غرض سے سٹاک کیا جائے۔ کہ ان کے متعلق مصنوعی قلت پیدا کر کے بوقت ضرورت منگے داموں فروخت کیا جائے۔ ایسا کرنا جرم ہے کیوں کہ ایثار اور ہمدردی کے جذبات کو کھپتے ہوئے لوگوں کی مجبوروں سے ناجائز فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ شریعت نے اس کو حرام قرار دیا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے "کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والا انتہائی غلط انسان ہے۔" (صحیح مسلم: کتاب البیوع)

مندرجہ ذیل اشیاء ذخیرہ اندوزی کے حکم میں شامل نہیں ہیں۔

جو اشیاء سٹاک نہیں ہو سکتیں مثلاً چاروغیرہ۔

جو اشیاء گھریلو ضروریات کے لئے جمع کی گئی ہوں۔

جو اشیاء کاروباری نقطہ نظر کے پیش نظر خریدی گئی ہوں لیکن بازار میں کھلے بھاؤ عام دستیاب ہوں البتہ اگر بازار میں ضروریات زندگی سے متعلق اشیاء دستیاب نہ ہوں اور ذخیرہ اندوزی کرنے والا بھاؤ ہونے کے انتظار میں انہیں دبا کر بیٹھا رہے تو ایسا کرنا شرعاً اور قانوناً ایک سنگین جرم ہے۔

صورت مسئلہ میں گندم چاول اور چنا وغیرہ کو سٹاک کیا جاسکتا ہے بشرط یہ کہ مصنوعی قلت پیدا کرنے کی نیت نہ ہو اور اگر بازار میں اشیاء بسہولت دستیاب نہ ہوں تو انہیں دبا کر نہ رکھا جائے بلکہ کھلے بازار فروخت کے لئے لانا چاہیے اگر بازار میں یہ چیزیں عام دستیاب ہیں تو ایسی چیزوں کا ذخیرہ کرنا شرعاً ناجائز نہیں۔

حذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات  
مہدش فتویٰ

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 1 صفحہ: 270